منظرِ عام پر آچکی ہیں، جو کشمیر اور کشمیریوں کی وحدت کو تباہ کرنے کے مترادف ہیں۔

۵۔ اس پس منظر میں شمالی علاقہ جات کو صوبائی حیثیت دینے کے بارے میں حکومت پاکستان کا مذکورہ فیصلہ کشمیر کی وحدت اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کے سلسلہ میں پاکستان کے قومی موقف سے ہم آہنگ نہیں ہے اور اس سے مسئلہ کشمیر کو عالمی سطح پر ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔

۶۔ یہ درست ہے کہ شمالی علاقہ جات کے عوام سیاسی و عدالتی حقوق سے مسلسل محروم چلے آرہے ہیں اور انہیں ان جائز حقوق سے مزید محروم رکھنا سراسر ناانصافی اور ظلم ہوگا، لیکن اس کا کوئی ایسا حل جو کشمیری عوام کی جدوجہد اور مسلّمہ موقف کو سبوتاژ کردے، اس سے بھی بڑا ظلم شمار ہوگا جسے تاریخ کبھی معاف نہیں کرے گی۔

۷۔ اس خطہ کے عوام کے جائز سیاسی و عدالتی حقوق کی بحالی کی واحد مناسب صورت یہ ہے کہ شمالی علاقہ جات کے عوام کو آزاد جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں آبادی کے تناسب سے نمائندگی دی جائے اور آزاد کشمیر سپریم کورٹ و ہائی کورٹ کا دائرہ شمالی علاقہ جات تک وسیع کر دیا جائے۔

۸۔ اس لیے ہم آنجناب اور آپ کی وساطت سے حکومت پاکستان سے گزارش ہے کہ شمالی علاقہ جات کو مستقل صوبہ کی حیثیت دینے کے مذکورہ فیصلہ پر نظر ثانی کی جائے اور کوئی بھی ایسی صورت اختیار کرنے سے مکمل گریز کیا جائے جو کشمیر کی وحدت اور کشمیری عوام کی جدوجہد کے لیے کسی بھی درجہ میں نقصان اور کمزوری کا باعث بن سکتی ہو۔

ابو عمار زاہد الراشدی۔ مرکزی جامع مسجد گوجرانوالہ۔

بھارت کی پاکستان کے خلاف جنگی تیاریاں۔

بھارت نے پاکستان کے خلاف زبردست جنگی تیاریاں شروع کردی ہیں اور سندھ کی سرحد پر اس نے اپنی فوج میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بھارت نے صحرائی جنگ کا ماہر اپنا تیسرا ٹینک ڈویژن بھی راجستھان پہنچا دیا ہے جب کہ سندھ کی سرحد پر پہلے ہی اس کی فوج کی دو کور تعینات ہیں۔ بھارت نے سندھ کی سرحد پر اپنے تین میکانائیزڈ انفنٹری ڈویژن کی تعیناتی کے ساتھ ساتھ پرتھوی میزائل بھی نصب کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ وہ راجستھان سیکٹر میں ایسے ایک سو سے زائد میزائل نصب کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ عسکری تجزیہ نگاروں کے مطابق بھارت میں پاکستان کے خلاف ایک فیصلہ کن جنگ کے جنون میں مبتلا طاقت پکڑتا جا رہا ہے اور بھارتی فوج کے سربراہ جنرل بی سی جوشی بھی پاکستان سے فیصلہ کن جنگ کے زبردست حامی ہیں جب کہ جنتا پارٹی ملک میں مذہبی جنون پیدا کر کے پاکستان کے خلاف جنگ کیلئے

رائے عامہ تیار کر رہی ہے اور بھارت میں مسلمانوں کے خلاف یہ نعرہ مقبولیت حاصل کرتا جا رہا ہے "مسلمانوں کے دو ہی مقام قبرستان یا پاکستان" ذرائع کے مطابق بھارت مقبوضہ کشمیر میں چھ لاکھ فوج اور پیرا ملٹری فورسز تعینات کیے ہوئے ہے اور مزید تین ڈویژن فوج وہاں بھیج رہا ہے ۔عسکری تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ بھارت پاکستان کے خلاف فیصلہ کن جنگ کے منصوبہ کے ابتدائی حصہ پر عمل درآمد شروع کر چکا ہے ۔ وہ سندھ اور آزاد کشمیر پر حملہ کرے گا ۔تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ نرسیما راؤ کی حکومت کسی بھی وقت پاکستان سے جنگ کے جنون میں مبتلا با اثر طبقہ کے دباؤ میں آ کر کوئی فیصلہ کر سکتی ہے ۔

بھارت میں ایڈز کے ۵ کروڑ مریض

بھارت میں تین سے پانچ کروڑ تک ایڈز کے مریض ہیں اور ان میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے ۔ ۲۰۰۰ء تک ۱۰ ہزار افراد یومیہ ایڈز سے ہلاک ہونا شروع ہو جائیں گے ۔ یہ بات انڈین ہیلتھ آرگنائزیشن کے ڈاکٹر آئی ایچ گیلاڈا نے ایک سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہی ۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ صدی کا سب سے بڑا چیلنج بھارت کے لیے ایڈز بن جائے گا ۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ مارچ میں بھارتی حکومت نے اس سلسلے میں جو رپورٹ جاری کی تھی اس میں بتایا گیا تھا کہ بھارت میں ۷۰۰ افراد کو ایڈز ہے جبکہ ۱۴ ہزار افراد میں ایڈز کا وائرس پایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ غیر حقیقی ہے کیونکہ بھارت میں ایڈز ٹیسٹ کی عوامی سطح پر کوئی سہولت نہیں اور نہ اس بیماری کے شکار مریضوں کے علاج معالجے کی کوئی سہولت حاصل ہے ۔ ڈاکٹر گیلاڈا نے بتایا کہ اب بھارت میں گھریلو خواتین اور بچوں کی بھاری تعداد اس بیماری میں ملوث ہو گئی ہے ۔ انہوں نے بھارتی حکومت پر الزام لگایا کہ وہ اس سلسلہ میں عالمی بینک اور دیگر مالیاتی اداروں کی طرف سے دی جانے والی امداد کا صحیح استعمال نہیں کر رہی ۔ مولانا مفتی عمر حیات ڈیروی ۔

فحاشی اور عریانی کے خلاف اقدامات کی ضرورت

محترمہ وزیر اعظم صاحبہ! بحوالہ شریعت بل (منظور شدہ قومی اسمبلی و سینیٹ اپریل ۱۹۹۱) نکات (۹، ۱۲) کے تحت حکومت وقت ابلاغ عامہ کو اسلامی اقدار کے فروغ کا ذریعہ بنانے و فحاشی، عریانی پھیلانے اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے منفی تمام مواد کی نشر و اشاعت کو ممنوع قرار دینے کے لیے قانونی و انتظامی اقدامات کرنے کی پابند تھی ۔ مگر افسوس کہ حکومت نے ذرائع ابلاغ کے تمام اداروں کو اسلامی اقدار و نظریات کے فروغ کے بجائے ان کے خلاف "جنگ" کرنے کی کھلی چھٹی دی ہوئی ہے اس پر مستزاد یہ کہ اس "جنگ" میں مغربی ذرائع ابلاغ کو ان کا معاون بنا دیا ہے ۔